

پاکستان کا بُرکڑا

نہ بھوڑی مُعاملہ فرائیں پہ تحریکِ ختم نبوت کا احتجاج



قادیانیوں کو فریضہ طرف کیا

امال حج کے موقع پر قادیانی عقائد کی تبلیغ کے لیے پاکستان سے 250 قادیانی جواز مقدس جائیں گے

حکومت سے رابطہ کر کے اس بات پر اتفاق حاصل کیا کہ سعودی عرب وینچنے والے عازمین حج و عمرہ کے لئے یہ پالیسی مرتبا کر دی افراد اپنے اپنے ممالک کی ختم نبوت تبلیغوں سے یا حکومتوں سے ایک پہلے سے منع کرو دے فارم بھریں گے جس میں وہ اس بات کا اعلان کریں گے کہ وہ مرتزائی، قادیانی، لاہوری، یا اسی نویت کے کسی حال عقیدے و مسلک سے تعلق نہیں رکھتے اور حضرت محمد ﷺ کی ختم نبوت پر کامل ایمان رکھتے ہیں، بھی بھر کی صدقہ اطلاعات کے مطابق اس حوالے سے رابطہ عالم اسلامی اور سعودی حکومت کے درمیان ملے پانے والے امور کے بعد رابطہ عالم اسلامی نے ختم نبوت اکیڈمی کے سربراہ عبدالرحمن ہاؤ کو تحریری طور پر آگاہ کیا کہ اس حوالے سے جلد ہی پالیسی و توثیقیں جاری کیا جائے گا۔

اجنبی پاپورٹ کے مطابق یہ

اقدام قادیانی قیادت کو ہی نہیں بلکہ

احمد خان

لہذا پاپورٹ سے مذہب کے

خود حکومت کی قادیانی نواز لائی کی شخصیات کو بھی ہلانے کا سبب ہا اور اس اقدام کے سبب قادیانی قیادت کی ساری سازش قابل از وقت ہی نہ صرف بے ناقاب ہوتی بلکہ انہوں نے اطلاعات کے مطابق اپنی حکمت ملی تبدیل کر لی ہے، ذرائع کے مطابق سعودی حکومت نے بھی حکومت پاکستان سے رابطہ کیا اور انہیں تجویز دی کہ وہ پاپورٹ کے حوالے سے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے جبکہ سعودی حکومت نے اپنے طور پر ایسے اقدامات کا بھی فیصلہ کیا کہ جس کے تحت قادیانیوں کی جواز مقدس آمد کو روکا جائے گا۔

نیجیر کو ملنے والی انتہائی صدقہ اطلاعات کے مطابق حکومت پاکستان نے گوکری اعلان تو سرکاری سطح پر کردار تھا کہ پاپورٹ فارم سے مذہب کے نکالے گئے خاتمے کو بھال نہیں کیا جائے گا تھا کہ سرکاری جواب عالمی سطح پر ہونے والے دہاء کے نتیجے میں مسلم یہاں (ق) کے سربراہ چہہری شجاعت کے ذریعے علماء و عوام کے تحفظات کو اہمیت دی گئی اور چہہری شجاعت نے اس فیصلے کی حمایت کر کے حکومت کے لئے ایک راست فراہم کر دیا اس رپورٹ کی تیاری کے دوران ملنے والی اطلاعات کے مطابق تحدیہ مجلس عمل کے مرکزی رہنماء اور قائد حزب اختلاف مولانا فضل الرحمن کی سربراہی میں 30 سے زائد جماعتوں کی ہونے والی آل پارٹیز کا انفراد نے اسلام آباد میں جاری رہنے والے اپنے 5 گھنٹے طویل اجلاس میں جہاں یہ فیصلہ کیا کہ 24 ویہر کو اس میں ملک کیر احتجاج کیا جائے گا وہیں یہ بھی ملے کیا گیا کہ اگر حکومت نے اس میں کوئی ملی اقدام نہ کیا تو عالمی ہڑتاں بھی کی جائے گی ہم اس حوالے سے ایک اہم اقدام ختم نبوت اکیڈمی لندن کی جانب سے یہ کیا گیا کہ اکیڈمی کی ایکلی پر عالمی ختم نبوت تحریکوں اور تبلیغوں کی آل پارٹیز جماعت تکمیل دی گئی جس نے اب تک کی اطلاعات کے مطابق یورپ بھر کی 1000 سے زائد مساجد کے علماء اور خطیب حضرات کی جانب سے پاکستانی سفارتخانوں کو تحریری پیشیں بھج کرائی جس میں حکومت کے اس اقدام کی نہست کی گئی اور حکومت سے طالبہ کیا گیا کہ وہ پاپورٹ سے نکالے گئے مذہب کے خاتمے کو فوری بحال کرے۔

نیجیر کی صدقہ اطلاعات کے مطابق ختم نبوت اکیڈمی کے سربراہ

قادیانیوں کی پاکستان اور اسلام کے خلاف سازشوں کے تائے ہانے کوئی نئے نہیں ہیں کافر قرار دیے جانے کے بعد سے لے کر حاصل مختلف موقع پر قادیانی لائی نے حکومت میں موجوداً پہنچنے کو کسی نہ کی طور استعمال کیا ہے تھی امریکی سیاحت میں موجوداً کے درپر دو اعلانیے تجارت کاروں نے پاکستان کے خلاف مذہبی آزادیوں کے نام پر دشام طرزیاں کی ہیں تو کبھی یہ سلسلہ پاکستان میں ان کے خیال افراد کی جانب سے ملک کو سیکولر اور آزاد و روشن خیال ملکت قرار دلوانے کے حوالے سے جاری رہا ہے۔ گذشتہ چند ماہ سے قادیانی نواز ایک ایسے اقدام کا آغاز ہوا کہ جس نے عالمی سطح پر پاکستان سے واپسی افراد کی نہ صرف توجہ مبذول کرائی بلکہ رابطہ عالم اسلامی اور اسی تناظر میں سعودی حکومت نے بھی اس حوالے سے حکومت پاکستان سے رابطہ کر کے اپنی اشیائی سے آگاہ کیا ہے قادیانی نواز اقدام پاکستان کے پاپورٹ سے مذہب کے خاتمے کا فصل تھا ابتداء میں یہ خیال کیا گیا کہ یہ کی غیر ارادی طلبی کے سبب ممکن ہوا ہے اور اس حوالے سے سرکاری سطح

Secretary General Abdellah BELKEZZI.

Organization of Islamic Countries

Re: Barring Non-Muslims from immigrating into Islamic Shari'ah

Attention to Muslims

You must have known the sad news that Govt. of Pakistan has abridged the declaration of religion Paragraph from the Passport. This Paragraph was mandatory, as required by Constitution of Pakistan since 1974. Under this requirement every person had to declare his / her religion and the same was to be mentioned on passport. The motives behind this mandatory requirement were as to stop the people belonging to Non Muslim Qadriyah group to trespass the Holy Land of Harrman Sharifas. As your Excellency must be aware that the people belong to Qadriyah are considered "Non Muslim" all over the world as they disbelieve almost all fundamental Axioms of Islam. OIC, and almost every Muslim Country, and their religious institutions have similar view on Qadriyah group.

People belonging to this group have their names similar to Muslims and they always try to deceive the authorities of Kingdom of Saudi Arabia to enter Harrman e Sharifas, whereas it is impossible for Non Muslim to cross this Holy Area. I should remind at the moment that Late King Faisal of Saudi Arabia has declared it illegal for people of Qadriyah group to enter Harrman Sharifas.

We have identified 10 people who belong to Qadriyah group, but at present they illegally managed to enter Harrman e Sharifas. As the people belonging to this group mainly come from Pakistan, and the only method to control their illegal entry in Harrman Sharifas was mentioning their religion on Passport.

The recent action of Govt. Pakistan has been actually composed by the Govt. Officers coming from this group. This is not their first attempt, but for their diverse motives they have always been trying to abolish all such constitutional requirements those expose their identity and segregate them from Muslims. This is because by mentioning their religion on Identity Documents such as passport, and having their names similar to the Muslim names they can easily deceive Muslims by pretending to be a Muslim, and trespass into the Muslim Holy Land of

London. میں مقیم ختم نبوت اکیڈمی کے ایک یا کمتر عبدالرحمٰن بادا کی طرف سے قادیانیوں کے جو میں شریفین میں داخلے سے متعلق لکھا گیا خط

پاپورٹ کے حوالے سے حکومت پاکستان کی جانب سے برقرار رکھنے کا کام

کے اقدام سے پاکستان میں مذہبی بے چینی و افتراء تھری کی فشام کرنا ہو گی

ملائیشیا سے جواز مقدس یعنی کی منوری دی یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ ختم نبوت اکیڈمی نے اس میں جب حکومت کی لیت ولحل کی پالیسی کے پیش نظر سعودی حکومت سے باشاطر رابطہ کیا جبکہ اس میں رابطہ عالم اسلامی سے بھی رابطہ کر کے ان سے ایکل کی گئی کہ وہ قادیانیوں کی جواز مقدس روائی کی اطلاعات کا سمجھیگی سے نوش لے، یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ قادیانیوں کی جانب سے جو حکمت ملی ترتیب دی گئی تھی اس کے تحت ماہر قادیانی مرتبی مختلف ممالک سے جواز مقدس مختلف نویلوں میں عام مسلمانوں کی طرح سفر کے پیچیں گے اور وہاں وہ مختلف گروپس میں شامل ہو کر سادہ لوچ مسلمانوں پا جنہوں خاتمین میں اپنے عقائد بالظہ کی تعلیم عام کریں گے اس میں مشرقی و سلطی کے ممالک میں خیر طور پر کام کرنے والے بعض الفروہ کو یہاں سکر دیا گیا کہ وہ قادیانی لزیجرو مواد ان شخصیات کو فراہم کریں، رابطہ عالم اسلامی نے ختم نبوت اکیڈمی کی جانب سے ان اطلاعات کی بنیاد پر فوری کارروائی کی اور سعودی

پر وقاری و زیر مذہبی امور اور وقاری سکریٹری دا خلد کی جانب سے یہ یقین دہانی کرائی گئی کہ حکومت پاپورٹ سے مذہب کے خاتمے کو دوبارہ بھال کر دے گی مگر چند نہیں کی بحث اور عواید و مذہبی قائدین کے زور پکڑتے مطالبہ کے باوجود حکومت نے واضح طور پر یہ اعلان کر دیا کہ حکومت مذہب کے خاتمے کو پاکستانی پاپورٹ میں شامل نہیں کرے گی، دلچسپ امریہ ہے کہ اس فیصلے کے حوالے سے کئی نہیں بعد یہ جواز پیش کیا گیا کہ پاپورٹ فارم میں مذہب کا خاتمے پہلے ہی موجود ہے اور اسی بنیاد پر فارم تکمیل دیا گیا ہے کہ کوئی بھی فرد اپنے مذہب کا باشاطر اعلیٰ کرے گا جبکہ درسری مختلف یہ اس کا فارم تکمیل تصور ہو گا جبکہ خاتمے کو کوئی نہیں کرے گا اور ترتیب ہی اس کا فارم تکمیل تصور ہو گا جبکہ درسری مختلف یہ خاتمے شامل نہیں ہے لہذا عالمی معیار (Standard) کو ٹوٹ رکھے ہوئے حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ مذہب کا خاتمے پاپورٹ میں بھال نہ کیا جائے ابتداء میں جب علماء اور ذرائع ابلاغ نے اس حوالے سے

مسرور احمد نے پاکستان اور اسلامی ممالک کے خلاف یہودی اور نصرانی لا بیز کو استعمال کرنے کی مہم شروع کر دی

والے جرمی کے شیخ راحیل اور ان دونوں میں اندر میں تینم سابق قادریانی رہنماء مظفر احمد مظفر جبکہ ماہر تعلیم شاہد کمال سمیت سیکھوں بیہد ائمہ قادریانی حق کی طرف پٹت رہے ہیں ایسے میں حکومت پاکستان اور اسلامی ممالک کے سربراہوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ قادریانوں کے لئے نرم گوشہ رک کر کے ان کی اسلام دشمن سازشوں کا مقابلہ کرے پاکستان کو دیکھتے ہوئے تمام عالم اسلام کے حکمران فی الفور قادریانوں کے مقابلہ پاظلہ کی بنیاد پر انہیں کافر قرار دیں تاکہ اسلام کے خلاف سازشوں سے محفوظ رہا جاسکے۔

اسانی حقوق کی تنقیوں اور بالخصوص امریکہ کے ایشیٹ فی پارٹنٹ کو مختلف نام نہیا و تنقیوں کی جانب سے یہ بتایا جا رہا ہے کہ پاکستان میں یہ مسائیوں اور ایلوتوں جی کہ شیعہ کتب فقر کے افراد کو بھی مذہبی آزادی حاصل نہیں ہے چونکہ قادریانی پاکستان یا سعودی عرب میں اطاعتی کافر ہیں لہذا ان روپوں میں قادریانوں کے مذہبی معاملات پر پابندی کو بھی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ظاہر کیا گیا ہے۔

قادیریانوں کی اس سازش کے خلاف مذہبی قوتوں نے بروقت اپنا رمل خاہر کیا بلکہ عالمی اسلامی قوتوں بالخصوص رابط عالم اسلامی اور اسلامی ممالک تنقیم کو متعدد کرنے سے عالمی طور پر قادریانوں کی سازش سے منقطع طور پر منٹا جا سکتا ہے۔

یہاں یا مرقاہل ذکر ہے کہ حکومت پاکستان کی جانب سے بروقت پاپسپورٹ کے حوالے سے عوای جذبات کی عکاسی کے اقدام سے پاکستان میں مذہبی بے چینی و افترافری کی فضات کم ہو گی تاہم یہاں یہ بات بڑی اہمیت کی حامل ہے کہ صدر مشرف اور شوکت عزیز سیست حکومت کے ذمہ دار عبدوں پر تعینات حکام وزراء، مشیر اپنی مذہبی ذمہ داریوں کا بھی احساس کریں ایسے فیصلے جس سے پاکستان کا نظریاتی شخص بخوبی قوم کی صورت قبول نہیں کرے گی۔

یہ مخفی حکومت پاکستان ہی کی ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ پاکستان کی سیکھ پر ایسے اقدام کرے کہ جس سے قادریانوں کی سازشیں بے نقاب ہوں بلکہ تمام اسلامی ممالک کو اس حوالے سے اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہو گا قادریانی لا بیز یہودیوں اور یہ مسائیوں کو نہ صرف پاکستان سعودی ہریکے خلاف استعمال کر رہی ہے بلکہ عالم اسلام کو بھی اپنی لیٹ میں لے رہی ہیں جبکہ قادریانی عقائد کے باطل ہونے کا اس سے برا بثوت اور کوئی نہیں ہو سکتا کہ زندگی کا پیشتر حصہ قادریانیت کی بھر پور تبلیغ میں صرف کرنے

عبد الرحمن نے اپنے دخخلوں سے اس حوالے سے اسلامی ممالک کی تنقیم (OIC) سے بھی رابطہ کر لیا ہے اور انہیں قادریانوں کی سرگرمیوں اور بالخصوص اسلام دشمن اقدامات اور جزا مقدس آمد کی اطلاعات پر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے اسلامی ممالک تنقیم کے سیکریٹری بیزل کے نام اپنے فضیلی خط میں انہوں نے اسلامی ممالک تنقیم کو قادریانی قیادت کے اسلام دشمن اقدامات سے نہ صرف آگاہ کیا ہے بلکہ یہ تجویز بھی دی

حکومت پاکستان اور اسلامی ممالک

کے سربراہوں کی ذمہ داری ہے

کہ وہ قادریانوں کے لیے نرم گوشہ

ترک کر کے ان کی اسلام دشمن

سازشوں کا مقابلہ کریں

ہے کہ اسلامی ممالک تنقیم کو اسلام کے خلاف جاری عالمی سازش کے حوالے سے کوئی مشترک و متفق موقف اپانا چاہئے، ذرائع کا کہنا ہے۔ اسلامی ممالک تنقیم کو پہلی بار با اباطل طور پر قادریانوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں سے تحریری طور پر آگاہ کر کے ان کی توجہ اس سازش کے خلاف دلائی گئی ہے اس صورتحال پر قادریانی قیادت کا رمل یعنی طور پر بہت اہمیت کا حال ہو گا اور اطلاعات کے مطابق مرزا مسرو راحمد نے پاکستان اور اسلامی ممالک کے خلاف یہودی و نصرانی لا بیز کو بھر پور استعمال کرنے کی مہم شروع کر دی ہے ایک اہم قادریانی کے مطابق پاکستان کے حوالے